



## سوال

(69) میت کے بارے میں سوالات

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

- 1- دفنانے کے بعد روح اپنا وقت آسمان پر گزرتی ہے یا قبر میں یا دونوں جگہ؟
- 2- موت کے بعد غسل جنازے اور دفن ہونے تک انسانی روح پر کیا کیفیت ہے۔ اس کے کیا احساسات ہوتے ہیں۔
- 3- کیا وہ رشتہ داروں کو دیکھتا اور ان کی آہ بکا کو سنتا ہے جسم کو چھونے سے اسے تکلیف ہوتی ہے یا نہیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

1- قبر میں بعد از سوال مومن کی روح علیین میں اور کافر کی سحین میں چلی جاتی ہے۔ لیکن ہر روح کا مستقر سے معنوی اتصال بدستور قائم رہتا ہے اور یہ اتصال دنیاوی زندگی کے مشابہ نہیں ہوتا بلکہ اس کے قریب تر حالت سونے ہوئے انسان کی ہے۔ بظاہر اس کی روح اتصالی شکل میں کوئی جگہ گھومتی پھرتی ہے۔ اور بعض علماء نے اس کو سورج کی شعاعوں سے بھی تشبیہ دی ہے۔ جو دور دور تک پھیلتی جاتی ہیں۔

چنانچہ حافظ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ اپنے مطبوعہ فتاویٰ میں فرماتے ہیں:

''ان ارواح المومنین فی علیین و ارواح الکفار فی سحین و لكل روح اتصال و هو اتصال معنوی لا یشبه الاتصال فی الحیاة الدنیا بل اشد شتی بہ حال النائم انفعالا و شہیة بعضهم بالشمس ای بشعاع الشمس و هذا مجمع ما افرق من الانبیاء ان محل الارواح فی علیین و سحین و من کون افیة الارواح عند افیة قبورہم کما نقلہ ابن عبد البر عن الجہور''

''اور شیخ ابن باز رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

''ابن عبد البر رحمۃ اللہ علیہ کا قول یعنی روحوں کا عالم قبور میں ہونا اور مالک رحمۃ اللہ علیہ کا قول یعنی روحیں جہاں چاہتی ہیں کھاتی پیتی ہیں۔ یہ اقوال ضعیف ہیں۔ کیونکہ قرآن کے ظاہر کے مخالف ہیں۔ قرآن کا ظاہر دلالت کرتا ہے کہ ارواح اللہ کے ہاں ممسک (نہیں) ہیں۔ انہیں نعمتیں اور عذاب اللہ کی مشیت کے تحت پہنچتا رہتا ہے۔ اس میں کوئی مانع (رکاوٹ) نہیں کہ ان پر عذاب اور نعمتیں پیش ہوں۔ پھر سب بدن یا اس کے بعض اجزاء کو اس کا احساس بھی ہو اور مشارالہ دلیل اللہ کا ارشاد ہے:

